سوال

(200) «من تعلق شیئا و کل الیہ» کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «من تعلق شیئا و کل الیہ» (مسند احمد ۴/ ۳۱۰ مستدرک حاکم ۴/ ۲۱۵)

اس حدیث کی تحقیق مطلوب ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس روایت: «من تعلق شیئا و کل الیہ» "جس نے کوئی چیز لٹکائی (مثلاً مٹکا) تو وہ اسی کے سپرد کیا جاتا ہے" کو حاکم (۴/ ۲۱۶ ح ۷۵۰۳) ابن ابی شیبہ (۷/ ۳۷۱ ح ۲۳۴۴۷) اور بیہقی (۹/ ۳۵۱) وغیرہم نے ''محمد بن عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ عن اخیہ عیسیٰ بن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ عن عبداللہ بن عکیم'' کی سند سے بیان کیا ہے۔

محمد بن ابی لیلیٰ جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف راوی ہے۔ بوصیری نے کہا: ''ضعفہ الجمہور'' اسے جمہور نے ضعیف کہا ہے۔ (مصباح الزجاجہ فی زوائد ابن ماجۃ: ۸۵۴)

طبرانی نے ''(محمد) ابن ابی لیلیٰ عن عیسیٰ عن ابی معبد الجھنی'' کی سند سے یہی روایت بیان کی۔ (المعجم الکبیر ۲۲/ ۳۸۵ ح ۹۶۰)

ابو معبد الجہنی عبداللہ بن عکیم ہیں اور محمد بن ابی لیلیٰ ضعیف ہے۔

اس کی تائیدی روایات (شواہد) درج ذیل ہیں:

(۱) ''عباد بن یسرة المنقری عن الحسن عن ابی ہریرة رضی اللہ عنہ'' (السنن المجتبیٰ للنسائی ۷/ ۱۱۲ ح ۴۰۸۴، والسنن الکبریٰ للنسائی: ۳۵۴۲، الکامل لابن عدی ۴/ ۱۶۴۸)

یہ روایت دو وجہ سے ضعیف ہے:

اول: حسن بصری نے اسے روایت میں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع کی تصریح نہیں کی۔ حسن بصری تدلیس کرتے تھے۔

دیکھئے تقریب التہذیب (۱۲۲۷) وطبقات المدلسین (۲/ ۴۰)

دوم : عباد بن یسرہ : لین الحدیث (ضعیف) عابد ہے۔ (دیکھئے تقریب التہذیب : ۳۱۴۹)

(۲) ''مبارک بن فضالۃ عن الحسن عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ'' الخ (صحیح ابن حبان، الاحسان : ۶۰۵۳ دوسرا نسخہ : ۶۰۸۵)

حسن بصری کی عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے سماع کی تصریح موجود نہیں ہے۔ ایک روایت میں تصریح آئی ہے۔ (مسند احمد ۴/ ۴۴۵)

لیکن اس سند میں مبارک بن فضالہ مدلس ہے اور اس کے سماع کی تصریح نہیں ہے لہٰذا یہ سند ضعیف ہے۔

(۳) ''مشرح بن ہاعان عن عقبۃ بن عامر رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال : «من تعلق تمیمۃ فلا اتم اللہ لہ، ومن تعلق ودعۃ فلا ودع اللہ لہ» ''جو شخص کوئی تمیمہ (منکا) لٹکائے تو اللہ اسے اس کے لیے پورا نہ کرے اور جو ودعہ (سفید دھاگا) لٹکائے تو اللہ اسے سکون میں نہ رکھے۔ (مسند احمد ۴/ ۱۵۴ ح ۱۷۴۰۴ وسندہ حسن، صحیح ابن حبان، الاحسان : ۶۰۵۴ دوسرا نسخہ : ۶۰۸۶، المستدرک ۴/ ۲۱۶ وصححہ ووافقہ الذہبی)

اس روایت کی سند حسن ہے۔ خالد بن عبید کو ابن حبان، حاکم اور ذہبی نے صحیح الحدیث قرار دیا ہے۔ اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ حدیثِ مسئول بلحاظِ سند صحیح نہیں ہے۔

ابو مجلز لاحق بن حمید (تابعی) نے فرمایا : ''من تعلق علاقۃ وکل الیھا'' جو آدمی کوئی چیز لٹکائے گا وہ اسی کے سپرد کیا جائے گا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ۷/ ۳۷۴ ح ۲۳۴۵۶ وسندہ صحیح)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص467

محدث فتویٰ